احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ | 2-مئی 1998ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 2 مئی 1998ء 5 محرم 1419ھ 2 ہجرت 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 93

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جانوروں کے حقوق

حضرت سہلؓ بیان کرتے ہیں کہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس سے گزرے جس کا پیٹ بھوک کی وجہ سے پیٹھ کے ساتھ لگ چکا تھا۔ اسے دیکھ کر آپؐ نے فرمایا۔

ان بے زبان جانوروں کے متعلق خدا سے ڈرو۔ ان پر سواری بھی اس وقت کرو جب یہ صحت مند ہوں۔ اور ان کا گوشت بھی تب کھاؤ جب یہ صحت مند ہوں۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب مایؤمر بہ من القیام علی الدواب والبہائم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"اے میری جماعت خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ وہ قادر کریم آپ لوگوں کو سفر آخرت کے لئے ایسا تیار کرے (-) خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں ہے لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بد قسمت ہے وہ جس کا تمام ہَمّ[1] و غم دنیا کے لئے ہے۔ ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی۔

اے سعادت مند لوگو! تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے۔ تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع انسان کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو۔ سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے۔ اور تمہارے دلوں کو صاف کرے کیونکہ انسان کمزور ہے۔ ہر ایک بدی جو دور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا"۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63)

ص[1] بے چینی۔ غم

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

ہفتہ - 2 مئی 1998ء

10-40 صبح - چلڈرنز کارنر - ملاقات
12-05 دوپہر - طبی معاملات
1-55 دوپہر - اردو کلاس
3-25 دوپہر - ڈاکومنٹری - بھیرہ

اتوار 3 - مئی 1998ء

11-10 دوپہر - خطبہ جمعہ 98-5-1
12-15 دوپہر - مجلس سوال و جواب 20-5-95
2-30 دوپہر - اردو کلاس
4-35 دوپہر - چینی زبان سیکھئے

اگر نیت اور ارادہ کے ساتھ عمل نہیں تو وہ بے فائدہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اخلاص اور نیت کا فرق مرتبہ اور شان میں فرق پیدا کر دیتا ہے۔ نیت اور ارادہ خالی بھی کوئی چیز نہیں کیونکہ عبادات کے لئے یہ ایک روح ہے پس روح بغیر جسم کے کچھ نہیں کر سکتی۔ بلکہ وہ مفید تب ہی ہو سکتی ہے کہ جسم بھی ہو اور روح بھی۔ پس اگر نیت اور ارادہ کے ساتھ عمل نہیں تو اس کا کچھ فائدہ نہیں اور اگر کوئی اخلاص اور نیت کے ساتھ ایک تسبیح بھی کہتا ہے تو اس کا وہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ جو سالہا سال کی عبادتوں سے بھی نہیں پیدا ہو سکتا اور اگر کوئی انہماک والی توجہ کے ساتھ ایک بار بھی (اللہ تعالیٰ پاک ہے) کہتا ہے تو اس کا ایک دفعہ کا کہا ہوا کلمہ وہ نتائج پیدا کرتا ہے جو پہاڑوں کی بلندیوں سے بھی بڑھتا ہے پس اگر تمہارے اعمال کے ساتھ نیت اور اخلاص نہیں یا نیت اور اخلاص کے ساتھ ظاہری اعمال بھی بجا نہیں لاتے تو تمہاری مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی سو گیا پھر اٹھ بیٹھا۔ جس طرح وہ پہلے خالی ہاتھ تھا اسی طرح وہ نیند کے بعد خالی ہاتھ رہا۔ یا اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدن پر تیل مل کر اپنے اوپر پانی ڈالتا ہے اور پانی کا ایک قطرہ بھی اس کے بدن پر نہیں ٹھہرتا شائد پانی کا کوئی قطرہ تو اس کے بدن کے کسی حصہ پر جہاں تیل نہ لگا ہو رہ بھی جائے مگر ایسے انسان کو جس کی عبادت میں اخلاص نہیں کوئی بھی نفع نہیں۔ پس تم اپنی عبادات میں اخلاص پیدا کرو اور دنیوی معاملات اور دوستوں میں اپنی نیتوں اور ارادوں کو درست کرو۔ کیونکہ بغیر روح کے جسم کچھ چیز نہیں خواہ جسم کتنا ہی اعلیٰ کیوں نہ ہو لیکن اگر روح نہیں تو وہ کچھ حرکت نہیں کرے گا۔ اسی طرح کسی نیکی اور عمل کا نیک نتیجہ پیدا نہیں ہوتا جب تک کہ ظاہری اعمال میں نیت اور اخلاص نہ ہو۔ چاہے وہ کتنی ہی عبادت پڑھے یا روزے رکھے اگر وہ اپنی عبادات میں اخلاص اور پوری توجہ کا عادی نہیں اس کے ایمان اور عرفان میں کوئی زیادتی نہیں ہو سکتی۔

(از خطبہ 23-جنوری 1925ء)

اندر کے صفحات پر

☆ عالم روحانی کے لعل و جواہر — صفحہ 2
☆ آج کا دن 2-مئی — صفحہ 2
☆ استقامت کے شہزادے — صفحہ 3
☆ ہمارا خدا ایک زندہ خدا ہے — صفحہ 4
☆ شور کی ماحولیاتی آلودگی — صفحہ 4
☆ مرض یا مریض — صفحہ 5
☆ احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام 2 تا 7 مئی 98ء — صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

آج کا دن 2- مئی

تاریخ عالم

1519ء:- کو لیونارڈو ڈاونچی نامی اطالوی مصور کی پیدائش ہوئی جس نے مونا لیزا جیسی شاہکار تصویر بنائی جو اپنی دلفریب مسکراہٹ کے باعث تمام دنیا میں مشہور ہوئی۔ یہ دنیا کا واحد فن پارہ ہے جسے دنیا بھر کے لوگ اس کے نام سے پہچان سکتے ہیں۔

1911ء:- کو سید علی بلگرامی جو کہ برصغیر کے نامور عالم تھے' کی وفات ہوئی۔ آپ نے پٹنہ کالج سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد یورپ سے ارضیات' معدنیات' کیمیاء' طبیعات' حیاتیات اور میکانیات کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے عربی۔ فارسی۔ انگریزی۔ جرمن۔ فرانسیسی۔ سنسکرت۔ بنگالی۔ تیلگو۔ مرہٹی۔ گجراتی اور ہندی زبانوں پر بھی عبور حاصل کیا۔

انہیں حکومت ہند کی طرف سے شمس العلماء کا خطاب ملا۔ اور کلکتہ یونیورسٹی نے انہیں ڈی۔ لٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔ ان کے تراجم اور تصانیف میں تمدن عرب اور تمدن ہند' بابر نامہ' علم اللسان' طلسم اعضائے انسانی' میڈیکل جیورس پروڈنس' وغیرہ مشہور ہیں۔

1949ء:- کو پاکستان میں واہ آرڈ نینس فیکٹری کی تعمیر کا آغاز ہوا اس کی تکمیل 1952ء میں ہوئی۔ یہ فیکٹری پاکستانی افواج کی ہر قسم کی گولہ بارود و دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی ضروریات پوری کرتی ہے۔

1965ء:- کو ٹیلی ویژن نشریات کے لئے پہلے مواصلاتی سیارے "ارلی برڈ" نے اپنی نشریات کا آغاز کیا۔

تاریخ احمدیت

1898ء قادیان میں جلسہ طاعون منعقد ہوا جس میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے مخلصین خاص کو جمع کر کے انہیں متوقع وبائی خطرہ سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ اس سے قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت صاحب کو پنجاب میں طاعون پھیلنے کی خبر دی تھی جس کا اشتہار 6۔ فروری 1898ء کو شائع کیا گیا تھا۔

1908ء۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے آخری سفر لاہور کے دوران شہزادہ سلطان ابراہیم نے حضرت صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جو احمد شاہ ابدالی کی نسل سے تھے۔ حضرت صاحب نے فارسی میں ان سے گفتگو فرمائی۔ اسی دن مسٹر محمد علی جعفری ایم اے وائس پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور نے بھی حضرت صاحب سے ملاقات کی اور حضرت صاحب نے ایک پر معارف تقریر فرمائی اور فرمایا ہم نے زبانی اور تحریری طور پر اپنا کام پورا کر دیا ہے۔

1938ء۔ خدام الاحمدیہ کے ابتدائی ممبران میں سے "مکرم حافظ بشیر احمد صاحب جالندھری" وقار عمل کے دوران دماغ کی شہ رگ پھٹ جانے کی وجہ سے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ خدام الاحمدیہ کے ابتدائی دس ارکان میں سے تھے۔ حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب امیر مقامی نے ان کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کیا گیا۔

(تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 41)

1942ء۔ کو قادیان میں مجلس ارشاد کے قیام کے بعد پہلا اجلاس ہوا۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کو ہر وقت تڑپ تھی کہ سب احمدی سلطان القلم کے وارث بن جائیں۔ لہٰذا آپ نے اس کا قیام فرمایا۔ پہلے اجلاس میں پانچ مقالہ جات پڑھے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 9۔ صفحہ 321)

1952ء۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے خطبہ جمعہ میں طلباء کو ہدایت فرمائی کہ نصابی کتب کے علاوہ بھی مطالعہ کی عادت ڈالیں۔ اور منتظمین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے مرکزی سکولوں اور کالجوں کے منتظمین کا فرض اولین ہے کہ کہ وہ آئندہ نسل کی ایسے بہترین رنگ میں تربیت کریں کہ وہ مستقبل میں (دین) کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 15 صفحہ 118)

باقی صفحہ 7 پر

مولانا دوست محمد شاہد۔ مؤرخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

ہدایت پانے کا محیر العقول واقعہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا بیان ہے کہ "1903ء کا واقعہ ہے میں اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول (قادیان) کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ ایک شب پچھلی رات کو خواب میں مجھے ایک لفافہ دکھایا گیا جس پر اس طرح ایڈریس لکھا ہوا تھا۔ "زیرک خان محمد نظام الدین مسجد قطب شاہی آصف آباد...... بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس نام پر ایک خط لکھا جائے۔ چنانچہ ایک کارڈ اس مضمون کا لکھا گیا کہ جب آپ کو یہ خط ملے آپ مہربانی کر کے جواب لکھیں پھر آپ کو مفصل خط لکھا جائے گا... میں نے اپنا یہ خواب الحکم میں شائع کر دیا...... چند روز بعد مجھے ایک خط حیدر آباد دکن سے آیا جس کو لکھنے والا ایک صاحب محمد نظام الدین مدرس تھا اس کو میرا کارڈ بذریعہ ڈاک خانہ پہنچ گیا تھا..... اس نے اپنے خط میں میرا بہت شکریہ ادا کیا کہ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ نے مجھے کارڈ بھیجا اور اس طرح مجھے معلوم ہوا کہ قادیان کہاں ہے اور اس تلاش کی وجہ یہ تھی کہ مجھے ایک خواب دکھائی دیا جس کے سبب سے مجھے قادیان خط لکھنا ضروری ہو گیا اور وہ خواب فلاں

شب رات کو مجھے دکھایا گیا یہ تاریخ خواب دیکھنے کی اور وقت وہی تھا جس وقت کہ مجھے خواب میں وہ لفافہ دکھائی دیا (یہ خواب الحکم 17۔ اگست 1903ء صفحہ 18۔19 میں شائع شدہ ہے اور لائق مطالعہ ہے ناقل)

(مزید لکھا) میں نے جناب مرزا صاحب کی کوئی کتاب نہیں پڑھی صرف اس خواب کی بناء پر میں ان کا مرید ہونا چاہتا ہوں مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ کس پتہ پر خط لکھوں۔ اب میری بیعت کی درخواست حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں...... چونکہ آپ نے کارڈ میں شہر کا نام نہ لکھا تھا اس واسطے خط مجھے جلدی نہ ملا۔ ڈاک خانہ والے مختلف شہروں میں اس کو پھراتے رہے۔ آصف آباد حیدر آباد کے ایک محلّہ کا نام ہے۔ اس کارڈ پر تقریباً تیرہ مہریں لگی ہوئی ہیں اور بالآخر کسی نے لکھا کہ حیدر آباد میں ٹرائی کی جائے تب یہ کارڈ یہاں آیا اور مجھے ملا...... اس خط کے لکھنے کے چھ ماہ بعد وہ شخص خود قادیان آیا **اور (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے ہاتھ پر دستی بیعت بھی کی"**

(بشارات رحمانیہ جلد اول صفحہ 139 تا 141۔ طبع دوم مطبوعہ ستمبر 1970ء)

فرشتہ کس طرح بولتا ہے؟

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ایک روز صبح کے وقت قادیان سے بسراواں کی طرف بغرض سیر تشریف لے گئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی ہمراہ تھے۔ کچھ دیر بعد ایک عیسائی آپ کی تلاش میں شہر سے آپ کی خدمت میں آیا اور مصافحہ کے بعد اس نے اثناء گفتگو پوچھا کہ فرشتہ آپ سے **کس طرح بولتا ہے آپ نے جواب دیا جیسے آپ بول رہے ہیں اس وقت اس کے منہ سے بے اختیار سبحان اللہ نکلا"**

(حیات امین" صفحہ 25-26 مرتبہ قریشی عطاء الرحمٰن صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ مطبوعہ ہمدرد پریس کوچہ چیلاں دہلی۔ اشاعت 1953ء)

دعا سے تقدیر کا بدلنا

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک بار یہ حکایت بیان فرمائی کہ ایک شخص سفر کی تیاری کر کے اپنے مرشد کے پاس گیا اور اجازت چاہی انہوں نے کہا کہ تم مارے جاؤ گے یہ سفر نامبارک ہے۔ چونکہ اس نے تیاری مکمل کر لی تھی اس لئے وہ ایک اور باخدا کامل انسان کی خدمت میں حاضر ہوا اور سفر کے لئے دعا کی درخواست کی اور اجازت چاہی انہوں نے فرمایا جاؤ خدا مبارک کرے گا انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔ چنانچہ وہ روانہ ہو گیا۔ ایک دن وہ ایک جگہ نہانے لگا۔ اور ہزار روپے کی اپنی تھیلی کھول کر رکھ دی بعد ازاں وہ تھیلی بھول گیا۔ اور رات کو کہیں اور جگہ پہنچ کر سو رہا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص نے اس پر تلوار سے قاتلانہ حملہ کر دیا ہے اس کی چیخ نکل گئی آنکھ کھل گئی اور تھیلی نہ پا کر بھاگتے ہوئے جہاں نہایا تھا وہاں پہنچا اور تھیلی موجود پائی اٹھا کر چلا گیا سودا خریدا اور بیچا۔ بڑا نفع ہوا اور تحائف لئے ہوئے واپس وطن پہنچا۔ دل میں سوچا کہ پہلے مرشد کے پاس جاؤں یا دوسرے کامل بزرگ کے پاس؟ سوچ سوچ کر اپنے مرشد کے پاس لے گیا مرشد نے کہا کہ یہ تحائف اس بزرگ کے پاس لے جا جس نے ستر بار تیرے لئے دعا کی اور اس بلا کو جو واقع ہونے والی تھی خواب میں بدلوا کر اسے ٹلوا دیا۔

(سیرت...... صفحہ 162-163۔ مرتبہ حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری طبع اول دسمبر 1962ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ سے پیوستہ

عبدالسمیع خان

استقامت کے شہزادے

ایمان کی خاطر صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے زندہ جاوید نمونے

تاریک گھاٹی کے قیدی

مسلسل تکالیف دینے کے باوجود بھی جب کفار مکہ نے دیکھا کہ مسلمان صبر واستقامت سے ان تمام مراحل کو برداشت کرتے چلے جا رہے ہیں اور ان کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے تو انہوں نے محرم 7 نبوی میں ایک باقاعدہ معاہدہ لکھا کہ کوئی شخص خاندان بنو ہاشم اور بنو مطلب کے پاس کوئی چیز فروخت نہ کرے گا۔ نہ ان سے کچھ خریدے گا۔ نہ ان کے پاس کوئی کھانے پینے کی چیز جانے دے گا۔ نہ ان کے ساتھ رشتہ کرے گا۔ نہ ان سے کسی قسم کا تعلق رکھے گا جب تک وہ محمدؐ سے الگ نہیں ہو جاتے۔

اس معاہدہ پر تمام بڑے بڑے رؤساء کے دستخط ہوئے اور پھر قومی عہد نامہ کے طور پر کعبہ میں لٹکا دیا گیا۔

چنانچہ مسلمان اور ان کے حامی شعب ابی طالب میں قیدیوں کی طرح نظر بند کر دیئے گئے۔

ان ایام میں محصورین کو جو سختیاں برداشت کرنی پڑیں ان کا حال پڑھ کر بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے۔ مگر آفرین ہے ان پر کہ کسی ایک نے بھی ایک لحہ کے لئے بھی استقامت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔

صحابہ بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات انہوں نے جانوروں کی طرح جنگلی درختوں کے پتے کھا کر گزارہ کیا۔

(السیرۃ المحمدیہ از مولوی محمد کرامت علی صفحہ 129 باب اجتماع المشرکین علی منابذہ بنی ھاشم)

معلوم نہیں کیا تھا

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کے وقت ان کا پاؤں کسی ایسی چیز پر جا پڑا جو تر اور نرم معلوم ہوتی تھی ان کی بھوک کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے فوراً اسے اٹھا کر نگل لیا اور وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آج تک پتہ نہیں وہ کیا چیز تھی۔

ایک دوسرے موقعہ پر بھوک کی وجہ سے ان کا یہ حال تھا کہ انہیں ایک سوکھا ہوا چمڑا مل گیا تو اس کو انہوں نے پانی میں نرم کیا اور پھر بھون کر کھایا۔

(الروض الانف بحوالہ سیرۃ خاتم النبین از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 116)

بچوں کی یہ حالت تھی کہ بھوک سے ان کے رونے اور چلانے کی آواز باہر جاتی تھی تو قریش اسے سن سن کر خوش ہوتے۔

حضرت حکیم بن حزام ایک دفعہ اپنی پھوپھی حضرت خدیجہؓ کے لئے خفیہ طور پر کوئی کھانے کی چیز لے جا رہے تھے کہ ابو جہل کو پتہ لگ گیا تو اس نے سختی کے ساتھ روکا۔

(سیرۃ النبی لابن کثیر جلد 2 صفحہ 50.47 دار الاحیاء التراث العربی بیروت)

تین سال بعد اس مصیبت سے رہائی ہوئی۔

دشمن تھک گیا

حضرت عثمانؓ اسلام لائے تو ان کے چچا حکم بن ابی العاص نے ان کو پکڑ کر رسیوں سے باندھ دیا۔ اور کہا تو اپنے باپ دادا کے دین سے نئے دین کی طرف پھر گیا ہے۔ میں تجھے نہیں کھولوں گا جب تک تو اس دین کو چھوڑ نہ دے۔ مگر اس عاشق رسولؐ نے جواب دیا کہ میں کبھی اس دین کو چھوڑ نہیں سکتا۔ حکم نے جب دیکھا کہ یہ اپنے دین کے بارہ میں انتہائی سخت ہیں تو ان کو چھوڑ دیا۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 55 دار بیروت۔ بیروت 1957)

روپ بدل گیا

حضرت مصعب بن عمیرؓ مکہ کے ایک مالدار گھرانے کے چشم وچراغ تھے انہوں نے اس قدر ناز ونعم سے پرورش پائی تھی کہ مکہ میں کوئی ثانی نہ رکھتے تھے۔ عمدہ سے عمدہ لباس پہنتے اور اعلیٰ سے اعلیٰ خوراک کھاتے۔ نہایت بیش قیمت خوشبوئیں اور عطریات استعمال کرتے۔

اسلام لانے کے بعد ایک عرصہ تک تو اسے پوشیدہ رکھا۔ مگر ایک روز ایک مشرک نے انہیں نماز پڑھتے دیکھ لیا۔ اور آپ کی ماں اور دوسرے اہل خاندان کو خبر کر دی جنہوں نے آپ کو فوراً قید کر دیا۔ ایک عرصہ تک آپ قید و بند کے مصائب نہایت صبر کے ساتھ برداشت کرتے رہے۔ اور موقعہ ملنے پر حبشہ کی راہ لی۔

لکھا ہے قید میں ان کا بدن بھاری ہو گیا۔ رنگ و روپ بدل گیا۔ اس حال کو دیکھ کر ماں بھی لعنت ملامت کرنے سے باز آ گئی تھی۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 116 دار بیروت۔ بیروت۔ 1957ء)

اسی دین پر رہوں گا

حضرت خالدؓ بن سعید ایک خواب کی بنا پر اسلام لائے۔ ان کے والد کو معلوم ہوا تو خالد کو پکڑنے کے لئے کئی آدمی بھیجے۔ جب وہ انہیں لے آئے تو والد نے انہیں شدید زدوکوب کیا۔ اور انہیں ایک کوڑے سے مارا یہاں تک کہ ان کے سر پر مارتے مارتے وہ کوڑا ٹوٹ گیا۔

ان کے والد نے سمجھا کہ اب شاید ان کے خیالات بدل گئے ہوں گے اور پوچھا کیا تم اب بھی محمدؐ کی اتباع کرو گے۔

خالد نے جواب دیا خدا کی قسم یہ سچا دین ہے میں اسی پر رہوں گا۔ اس پر والد نے بہت گالیاں دیں۔ اور انہیں قید کر دیا۔ بھوکا اور پیاسا رکھا یہاں تک کہ تین دن اسی حال میں گزر گئے۔ آخر ایک دن موقع پا کر فرار ہو گئے۔ اور حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 95.94 دار بیروت۔ بیروت۔ 1957ء)

اسیرانِ راہ مولیٰ

عیاش بن ابی ربیعہؓ ماں کی طرف سے ابو جہل کے بھائی تھے۔ اسلام لائے۔ اور ہجرت کر کے مدینہ کی نواحی بستی قبا پہنچے تو ابو جہل اور حارث بن ہشام وہاں آ گئے اور ان کو بہلا پھسلا کر مکہ لے آئے اور قید کر دیا۔

حضرت سلمہؓ بن ہشامؓ بھی قدیمی مسلمانوں میں سے ہیں آپ ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے تھے واپس آئے تو ابو جہل نے انہیں قید کر دیا۔ اور بھوکا اور پیاسا رکھا۔

فرار ہو کر

حضرت ولیدؓ خالد بن ولید کے بھائی تھے۔ وہ اسلام لائے تو انہیں حضرت سلمہؓ اور عیاش بن ابی ربیعہؓ کے ساتھ قید کر دیا گیا۔ حضور ﷺ ان تینوں کی رہائی کے لئے دعا کیا کرتے تھے۔

ولید کسی طرح قید سے چھوٹ کر حضور کے پاس پہنچے تو حضور نے باقی دو ساتھیوں کا حال پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ سخت اذیت اور مصیبت میں ہیں۔ ایک کا پاؤں دوسرے کے پاؤں کے ساتھ باندھا ہوا ہے۔ حضورؐ کے ارشاد پر حضرت ولیدؓ مکہ گئے اور ایک خفیہ طریق سے ان دونوں کو لے کر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ خالد بن ولید نے پیچھا کیا مگر یہ بچ کر مدینہ پہنچ گئے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 129 تا 133 دار بیروت۔ بیروت۔ 1957ء)

پابجولاں

قریش کے ایک لیڈر سہیل بن عمرو کے بیٹے ابو جندل مسلمان ہوئے تو ان کے والد نے قید میں ڈال دیا۔ بیڑیاں پہنائیں۔ اور کئی برس تک قید رکھا۔

اس دوران انہیں سخت عذابوں میں سے گزارا گیا۔ حدیبیہ کا معاہدہ طے ہو رہا تھا کہ وہ کسی نہ کسی طرح پابجولاں وہاں آ پہنچے۔ مگر حضورؐ نے ایفائے عہد کا بلند نمونہ پیش کرتے ہوئے انہیں واپس کر دیا۔

وہ تعمیل حکم کرتے ہوئے پھر انہی مصائب میں گرفتار ہو گئے مگر پائے ثبات میں لغزش نہ آئی۔

(صحیح بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی الجھاد)

ہر خوف سے آزاد

رسول کریم ﷺ کے صحابی حضرت عبد اللہؓ بن حذافہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں رومیوں کے ساتھ ایک جنگ میں گرفتار ہو گئے۔ ان کو بادشاہ کے پاس پیش کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ یہ اصحاب محمدؐ میں سے ہیں۔

بادشاہ نے اولاً تو انہیں لالچ دیا اور کہا اگر تم عیسائی ہو جاؤ تو میں تمہیں اپنی حکومت اور سلطنت میں شریک کر لوں گا۔ حضرت عبد اللہؓ نے ان سے کہا کہ اگر تم اپنی ساری سلطنت اور دولت بھی مجھے اس شرط پر دے دو کہ میں دین محمدؐ سے پھر جاؤں تب بھی میں بات ایک لحہ کے لئے بھی قبول نہیں کرونگا۔

تب بادشاہ نے انہیں موت کی دھمکی دی تو انہوں نے کہا یہ تیرا اختیار ہے تو جو مرضی کر۔

چنانچہ بادشاہ کے حکم سے انہیں صلیب پر لٹکا دیا گیا۔ اور اس نے تیر اندازوں سے کہا ان پر اس طرح سے تیر چلاؤ کہ ان کو نہ لگیں ہاتھوں اور پاؤں کے قریب سے گزر جائیں۔

اس کے ساتھ ہی بادشاہ کہہ رہا تھا اگر تم عیسائی ہو جاؤ تو بچ جاؤ گے مگر وہ مسلسل انکار کرتے رہے۔

آخر بادشاہ نے ایک اور چال چلی۔ ان کو صلیب سے اتروالیا ایک دیگ منگوائی۔ اس کو لبالب پانی سے بھروایا۔ نیچے آگ جلوائی اور خوب جوش دلوایا۔ پھر دو مسلمان قیدیوں کو بلوایا۔ ان میں سے ایک کو دیگ میں پھینکنے کا حکم دیا۔ اور اسے پھینک دیا گیا۔

اس طرح بادشاہ نے اپنے خیال میں حضرت عبد اللہ پر اذیت ناک موت کا خوف طاری کر کے انہیں پھر عیسائی ہو جانے کا مشورہ دیا مگر انہوں نے اسے پائے حقارت سے ٹھکرا دیا۔

تب بادشاہ نے کہا کہ انہیں بھی اسی دیگ میں ڈال دیا جائے۔ جب ان کو لے جایا جانے لگا تو حضرت عبد اللہ رو پڑے۔

بادشاہ کو پتہ لگا تو وہ سمجھا کہ موت سے خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ چنانچہ انہیں قریب بلا کر پھر عیسائیت کا پیغام پیش کیا۔ تو انہوں نے انکار کر دیا اس پر بادشاہ نے تعجب سے کہا کہ پھر رونے کی کیا وجہ تھی۔

حضرت عبد اللہ نے فرمایا۔

میں نے سوچا کہ ابھی مجھے دیگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور میری ایک ہی جان ہے جو چلی جائے گی۔ میری خواہش تو یہ ہے کہ میرے جسم کے

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیفٹیننٹ کرنل (ر) بشارت احمد- لاہور کینٹ

ہمارا خدا ایک زندہ خدا ہے

قبولیتِ دعا کا تجربہ ہر احمدی کی زندگی کا حصہ ہے

1971ء کی ہند و پاک جنگ کے دوران راقم الحروف چھمب جوڑیاں کے محاذ پر دریائے توی کے اس پار رات کے حملہ کے دوران شدید زخمی ہو گیا 15 گھنٹے کے گھمسان کے رن کے بعد زخمی ہونے کی وجہ سے قیدی بنا لیا گیا۔ اودھم پور سے ہوتے ہوئے سی۔ ایم۔ ایچ دہلی کے جلدی امراض کے وارڈ کے کمرہ نمبر 2 میں اندازاً دو ماہ تک رہا۔ قبولیت دعا کا یہ قصہ اسی عرصہ کے دوران پیش آیا۔ ہم تین پاکستانی قیدی یہاں الگ الگ کمروں میں رکھے گئے تھے۔

سنگینوں کے سخت کڑے پہرے میں دن رات گزرنے لگے گزارہ کا نام نہاد علاج معالجہ بھی ہوتا رہا ہمارے اس وارڈ کا انچارج ایک بنگالی ہندو ڈاکٹر میجر اے جی گپتا تھا۔ اس کے چارج پر ہم تین کے علاوہ اس کی اپنی فوج کے کوئی 100 کے قریب زخمی افسر شامل تھے۔ جو ایک بڑا مشکل اور تھکا دینے والا کام تھا۔ ایک دن صبح 10,9 بجے ڈاکٹر میرے کمرہ میں راؤنڈ پر آیا شکل سے پریشانی اور تھکاوٹ عیاں تھی۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ کرنل صاحب میں نے جوانی آوارگی اور بے کار شغلوں میں گزار دی والدین نے پکڑ پکڑا کر شادی کرا دی۔ بھگوان نے پیاری سی بیٹی عطا کی۔ اس بچی کو عرصہ سے کالی کھانسی کی شدید تکلیف ہے۔ سارا دن زخمی افسروں کو دیکھتے تھک جاتا ہوں۔ رات کو جب گھر جاتا ہوں تو بیوی بچی کو گود میں لئے بیٹھی ہوتی ہے۔ اس کا کھانس کھانس کر بُرا حال ہوتا ہے اور بیوی اپنے اعصاب پر ناگوار بوجھ برداشت نہیں کر سکتی۔ سخت پریشان ہوں۔ کوئی دوا دارو کام نہیں کرتا۔ حالانکہ میں خود چائیلڈ سپیشلسٹ ہوں۔ اب ایک احمدی کو دعا کرنے کا اس سے زیادہ اچھا موقعہ بھلا کیا ہو سکتا تھا میں نے اسے فلسفہ دعا کے متعلق کچھ کچھ بتایا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تعارف کرایا اور بتایا کہ آج بھی خدا (پرماتما) سنتا اور مدد کرتا ہے۔ وہ یہ ساری باتیں سن کر بڑا حیران ہوا۔ میں نے اسے لکڑی کے سٹول پر بیٹھ جانے کو کہا جو میرے بیڈ کے پاس پڑا ہوا تھا وہ بیٹھ گیا میں نے اس کے بعد اسے کہا کہ اگر وہ خواہش کرے تو میں اس کی بیمار بچی کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعا کروں۔ اس اضطراری حالت میں ہوتے ہوئے ایک گاؤ ماتا کے پجاری کے لئے اور کوئی چارہ نہ تھا میں نے کہا کہ اس کی مرضی ہے کہ وہ میرے ساتھ دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے یا ویسے چپ سادھے خاموش بیٹھا رہے۔ اس نے اثبات میں جواب دیا۔ میں نے دعا شروع کر دی ذرا اونچی آواز سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھی پھر درود شریف کا ورد کیا۔ پھر بارگاہ ایزدی میں عرض کی کہ بار الٰہ میں اس مشرک کو دین کی دہلیز تک تو لے آیا ہوں۔ آگے تیری مرضی ہے کہ اس کو اس طرف آنے کی توفیق عطا فرما دے۔ رحم فرما اور اس کی بیمار بچی کو شفا دے دے۔ آمین

دوران دعا مجھ پر رقت طاری ہو گئی۔ اور یہ ہندو ڈاکٹر ہاتھ پر ہاتھ رکھے بڑے احترام اور غور سے میری طرف دیکھتا رہا۔ آمین کہنے پر کہنے لگا کہ کیا اب بچی ٹھیک ہو جائے گی۔ میں نے کہا دعا کرنا ہمارا کام ہے اس کو قبول کرنا اس ذات باری کا کام ہے۔ خیربات ختم ہو گئی۔ اگلے روز صبح سویرے میرے کمرے کا دروازہ دھڑام سے کھلا وہی ڈاکٹر بڑے جذباتی انداز میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کرنل صاحب تمہاری پریئر Prayer (دعا) منظور ہو گئی ہے۔ میں کل رات جب گھر گیا تو کالی کھانسی کی مریضہ بچی ماں کی گود میں آرام سے سو رہی تھی اور میری بیوی بھی ایک عرصہ کے بعد سو رہی تھی۔ میں نے جگا کر وجہ معلوم کی تو کہنے لگی کہ کل صبح جو دس بجے سے بچی کو اچانک آرام آ گیا اور اس وقت سے بڑے آرام سے سو رہی ہے۔ پھر اس نے اسے دعا کی کہانی سنائی۔

خیربات آئی گئی ہو گئی۔ پہلے پہل ہمارے وارڈ میں عام زائرین کا آنا جانا ہوتا تھا پھر حفاظتی نقطہ نظر کے تحت ہر طرح کے ملنے والوں کا داخلہ بند کر دیا گیا۔ ایک دن بعد دوپہر میں ویل چیئر پر برآمدہ میں بیٹھا دھوپ سینک رہا تھا کہ وہ ڈاکٹر گپتا پھر آن وارد ہوا۔ کہنے لگا کرنل صاحب میں دو ماہ کی رخصت پر گھر جا رہا ہوں۔ ڈیوٹی پر موجود افراد کے علاوہ اور کسی کو وارڈ میں آنے کی سختی سے ممانعت ہے۔ میری بیوی اور بچی باہر مین گیٹ پر کھڑی ہیں۔ میں آپ کی ویل چیئر کو گھما پھرا کر ایسی پوزیشن میں لانا چاہتا ہوں کہ وہ آپ کی ایک جھلک دیکھ سکے میرا دل وفور جذبات سے لبریز ہو گیا اور حمد الٰہی کرتے آنسوؤں کا تانتا بندھ گیا۔ کہ خدا کے مامور نے ہمیں فلسفہ دعا اور اس کی بے پناہ طاقت سے کس شان سے متعارف کروا دیا ہے۔ سب تعریف اس ذات عالی جناب کے لئے ہے۔ وہ ڈاکٹر گپتا کلکتہ کے ایک نواحی گاؤں اِنڈا کا رہنے والا تھا۔ ممکن ہے اس کو یہ واقعہ آج تک یاد ہو۔

☆......☆......☆......☆

چھوٹے گھر کا بڑا آدمی

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی قابلیت ایسی تھی کہ چھ سال کی عمر میں چوتھی جماعت میں داخل ہوئے۔ شاندار نصابی کامیابیوں کے علاوہ بھی کئی میدانوں میں نمایاں اعزاز حاصل کیا۔ اور یہ سب ایسے گھر میں رہ کر حاصل کیا جو بہت چھوٹا تھا اس میں بجلی بھی نہیں تھی اور کئی چھوٹے بہن بھائی بھی ساتھ ہی رہتے تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل (14 صفحہ) 28 فروری 1997 تا 6 مارچ 1997ء)

شور کی ماحولیاتی آلودگی

شور کی ماحولیاتی آلودگی

آج کل ماحولیاتی آلودگی کا موضوع عام طور پر زیر بحث رہتا ہے اور جب ہم آلودگی کا ذکر کرتے ہیں تو اس سے مراد عام طور پر ایسی آلودگی کی طرف ذہن مائل ہوتا ہے۔ جو ٹھوس یا مادہ یا گیس کے ذریعے پھیلتی ہے۔ حالانکہ آلودگی کی ایک اور قسم ہے شور کی آلودگی یہ بھی اسی طرح نقصان دہ ہے جس طرح کہ باقی اقسام کی آلودگیاں۔

شور پیدا کرنے والے ذرائع

کاریں۔ بسیں۔ اور دیگر اقسام کی ٹرانسپورٹ جہاں دھوئیں کے ذریعے ماحول کو خراب کرتی ہیں۔ وہاں وہ شور کے ذریعے بھی آلودگی پھیلانے کا سبب بنتی ہیں۔ ان کے علاوہ ہوائی جہاز سمندری جہاز اور کشتیاں اور گھروں میں چلنے والی مشینیں بھی آواز پیدا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اسی طرح شہروں میں سینما، تھیٹرز کی جگہوں اور ان کے ارد گرد بے تحاشا شور بپا رہتا ہے۔ اور بڑے شہروں میں یہ سب چیزیں مل کر ایسا پر شور ماحول پیدا کرتی ہیں جو کہ انسانی صحت کے لئے مضر اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ گھروں میں بھی ٹیلی ویژن۔ ریڈیو۔ ٹیپ ریکارڈر۔ واشنگ مشینیں اور اس قسم کے دیگر آلات آسائش اس شور کو مزید بڑھا دیتے ہیں جو نہ صرف انسان کے کانوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ بلکہ آخر کار تمام جسم اور خون کا سسٹم بھی اس سے اثر انداز ہوتا ہے۔ اور اس طرح تمام جسم تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔

شور کا پیمانہ شور کی کمی یا زیادتی کا پیمانہ "ڈیسیبل" کہلاتا ہے۔ 120 ڈیسیبل سے خطرے کی حالت شروع ہو جاتی ہے اور 150 ڈیسیبل سے کان کے سننے کی صلاحیت کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر آپ مسلسل شور شرابے کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں تو یہ شور ہماری ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے ایسی صورت میں مسلسل شور سے بچنے کے لئے اپنے آپ کو پرسکون ماحول میں وقتاً "فوقتاً" لے جانا چاہئے۔ کیونکہ ایسی آرام دہ حالت آپ کے جسم کے لئے ازحد ضروری ہے۔ کیونکہ وہ آپ کو شور سے پیدا شدہ تناؤ اور بے چینی سے نجات دینے کا باعث ہوگی۔

لیکن اگر آپ مسلسل اس قسم کے شور میں مبتلا رہیں گے۔ تو یہ تناؤ آپ کے مسلز (Muscles) اور خون کی شریانوں پر اثر انداز ہوگا۔ سب سے پہلے آپ سردرد کے شکار ہوں گے۔ اور پھر ہائی بلڈ پریشر، بے خوابی، پیٹ کی بیماریوں اور دوسری کئی بیماریوں کی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے۔

دوسرے اور ہمارے ملک کا موازنہ دنیا کے کئی ممالک میں اس صورت حال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اور ایسے قوانین لاگو کئے جا چکے ہیں جن سے شور کی آلودگی میں کمی آچکی ہے۔ ایسے ممالک میں شہری علاقوں میں گاڑیوں کے ہارن (Horn) بجانا منع کر دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح انجنوں اور گاڑیوں میں ایسی اصلاحات ضروری قرار دی گئی ہیں جن سے شور کی آلودگی کم ہو سکے۔

ہمارے ملک میں اگرچہ ابھی تک نہ تو حکومت اور نہ ہی پبلک میں یہ شعور پیدا ہوا ہے لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ حکومتی سطح پر ایسے قوانین بنائے اور نافذ کئے جائیں۔ جس سے شور کی آلودگی کم ہو سکے اور لوگوں کی صحت ان خطرات سے بچ سکے اور پبلک کو از خود بھی چاہئے کہ شور کی آلودگی کو کم کرنے کے لئے اپنی سی کوشش کریں تاکہ اس قسم کی آلودگی کو کم کیا جا سکے جس کا آخری فائدہ عام پبلک کو ہی ہو گا۔

OOO

بقیہ صفحہ 3

بالوں جتنی تعداد میں یعنی ہزاروں لاکھوں جانیں ہوتیں جو سب کی سب راہ خدا میں آگ میں ڈال دی جاتیں۔ اس صدمہ سے مجھے رونا آ گیا۔

بالآخر بادشاہ نے ان سے کہا کہ اگر تم میرے سر پر بوسہ دو تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔ اس پر حضرت عبداللہ نے تمام مسلمان قیدیوں کی رہائی کا وعدہ لیا اور سوچا کہ اس کے سر کو بوسہ دینے سے میرے تمام ساتھیوں کو بریت نصیب ہوتی ہے تو اس میں کیا حرج ہے۔

چنانچہ تمام قیدی رہا ہو کر حضرت عمرؓ کے پاس پہنچے اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا گیا تو حضرت عمرؓ نے فرمایا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ عبداللہؓ بن حذافہ کے سر کو بوسہ دے۔ اور اس کا آغاز میں کروں گا۔

(کنز العمال کتاب الفضائل جلد 7 صفحہ 62 از علاؤ الدین علی المتقی مطبع دائرہ المعارف النظامیہ حیدر آباد 1314ھ) جاری ہے

☆......☆......☆......☆

گھوڑا تو نہ بناؤ

ایک دن برنارڈ شا نے ایک مزاح نگار سے کہا۔ "آؤ ہم دونوں مل کر کتاب لکھیں اور مزاح کو دو آتشہ کر دیں؟ مزاح نگار نے...... کہیں گدھے اور گھوڑے کو بھی ایک ساتھ جوڑا جا سکتا ہے۔ شا نے بڑی متانت سے کہا۔

بھئی تجویز ناپسند ہے تو نہ مانو مجھے انسان سے گھوڑا تو نہ بناؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب و صحت

ہومیو ڈاکٹر محمد ارشد

مرض یا مریض

یہ بات بہت سے قارئین کے لئے نئی اور حیرت انگیز ہوگی کہ ہومیو پیتھی میں مرض کا نہیں بلکہ مریض کا علاج کیا جاتا ہے ہومیو پیتھی کے علاوہ باقی جتنے بھی طریقہ علاج ہیں وہ مرض کا علاج کرتے ہیں اور مرض کے پیدا کرنے والے اسباب کو ہی جاننے میں لگے رہتے ہیں اور نتیجہ کے طور پر آئے دن نئے نئے اسباب دریافت ہوتے جاتے ہیں۔ صرف Bacterias کو ہی لے لیں ہزاروں کی تعداد میں دریافت ہو چکے ہیں اور ان کو مارنے کے لئے بھی کئی قسم کی دوائیں ایجاد ہو چکی ہیں اور ظلم یہ کہ ان کا بے دریغ استعمال بھی ہو رہا ہے ایسی سخت دوائیں جب استعمال کروائی جائیں تو کیا اس بات کی ضمانت دی جا سکتی ہے کہ یہ صرف ان کو ہی فنا کریں گی جو جسم کے لئے ہی مضر ہیں باقی جو جسم کے لئے مفید ہیں ان کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ کیا کوئی اندھیرے میں بندوق چلا کر کہہ سکتا ہے کہ یہ گولی صرف دشمن کو ہی لگے گی مگر دوستوں کو کوئی نقصان نہ دے گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہم آج ایک دوائی کی بہت تعریف سنتے ہیں اور کل اسی دوائی کی شدید مخالفت کی جا رہی ہوتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج کل Side Effects کی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔

قوت حیات ہومیو پیتھی میں مرض کو دراصل سبب کا نتیجہ مانا جاتا ہے اصل سبب کیا ہے اس کے متعلق وضاحت سے بات کرنی چاہئے۔ ہومیو پیتھی میں یہ اصول ہے کہ انسانی جسم کے اندر بعض تبدیلیوں کے نتیجہ میں ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے جو بیرونی عناصر یعنی بیکٹیریا، وائرس اور فنگس وغیرہ کو اپنے اندر پلنے اور پنپنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ قارئین کا خیال قوت مدافعت یعنی (Immunity) کی طرف جائے گا کہ اس کی کمی بیشی کی وجہ سے وہ ماحول پیدا ہوتا ہے مگر ایسا نہیں ہے اس کے برعکس ہومیو پیتھی میں الگ ایک قوت مانی جاتی ہے جس کو قوت حیات یعنی (Vital Force) کہا جاتا ہے۔ قوت مدافعت (Immunity) دراصل جسم میں دوڑنے والے خون کا حصہ ہے جبکہ قوت حیات (Vital Force) روح کا حصہ ہے جس سے جسم اور روح کے درمیان ایک رابطہ اور واسطہ قائم رہتا ہے۔ اس کی کمی اور بیشی سے جسم میں وہ ماحول پیدا ہوتا ہے جو آگے چل کر مختلف امراض کا باعث بنتا ہے اور ہومیو پیتھی میں اسی ماحول کو درست کرنا مقصود ہوتا ہے۔ شریعت کے مطابق جب انسان برائی کرتا ہے تو اس کی روحانی حالت گرنے لگتی ہے اور وہی حالت دراصل قوت حیات میں بھی کمی بیشی کا سبب بنتی ہے یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ نہ تو روح دکھائی دینے والی چیز ہے اور نہ قوت حیات تو پھر پتہ کس طرح لگے کہ مرض کونسا ہے۔ یہاں پر یہ بات واضح رہے کہ جس طرح برائی کرنے سے پہلے خیالات پراگندہ ہوتے ہیں اس کے بعد جا کر انسان ان خیالات کے عین مطابق عمل کرتا ہے اسی طرح ایک مریض کو تلاش کرنے کے لئے بھی خیالات اور احساسات کا سہارا لیا جاتا ہے اور ان میں سے پہلے نمبر پر دماغی علامات ہیں اور ہومیو پیتھی میں دماغی علامات کو اولیت حاصل ہے جیسا کہ نفرت، غصہ، غم، خوف، خوشی، پسند، ناپسند، ڈر اور احساس وغیرہ یہی وہ علامات ہیں جو اصل مریض کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ہماری میٹریا میڈیکا کی دوئیں ان علامات سے بھری پڑی ہیں۔ ایسی علامات جو مریضوں میں عام ہوں مثلاً بخار، درد، پیاس، کثرت بول وغیرہ پر دوائی کی تجویز کا انحصار نہیں کیا جاتا۔ ہومیو پیتھک فلاسفی ایک ایسا مضمون ہے جس پر بہت کچھ کہا جا سکتا ہے مگر مضمون کی طوالت کے ڈر سے میں چند ایک مثالیں دے کر واضح کرنے کی کوشش کروں گا کہ ہومیو پیتھی میں مرض نہیں مریض کا علان کیا جاتا ہے جو کہ قانون قدرت کے مطابق آسان، محفوظ اور خدا کے فضل سے مکمل شفایابی کا ضامن ہے۔

دماغی علامات جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے کہ مریض کی دماغی علامات پر مکمل انحصار کیا جا سکتا ہے اسی طرح دواؤں میں بھی آزمائش کے وقت دماغی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ان معلومات کے لئے میٹریا میڈیکا ہمارے پاس بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص علامات جو کہ کسی مریض کا خاصہ ہوتی ہے اور ویسی ہی مخصوص علامات کچھ دواؤں کا بھی خاصہ ہوتی ہیں ان کی موجودگی میں آپ سب دوسری علامات کو By Pass کر کے اسی ایک علامت پر انحصار کر سکتے ہیں جس سے وقت بھی بچتا ہے اور مریض بھی جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر Arsenic Album بہت ٹھنڈی دوائی ہے۔ مریض کو ٹھنڈ میں سخت تکلیف ہوتی ہے لیکن عجیب بات یہ ہے کہ Arsenic Album کے مریض کو اگر سردرد ہو جائے تو وہ سردی سے ٹھیک ہوتا ہے وہ اپنے سارے جسم کو کمبل میں لپیٹ کے رکھے گا لیکن اپنے سر کو کمبل سے باہر رکھے گا تا اس کو آرام محسوس ہو۔

اسی طرح Lycopodium گرم مزاج کی دوائی ہے مگر اس کے معدے کی تکلیف میں مریض گرم اشیاء لینے سے آرام محسوس کرتا ہے جب کہ اس کا مریض گرمی برداشت نہیں کر سکتا۔ Phosphorus سرد مزاج کی دوائی ہے Phosphorus کا مریض سردی قطعی برداشت نہیں کر سکتا۔ گرمی سے آرام محسوس کرتا ہے مگر اس کے مریض کو معدے میں درد ہو تو اس حالت میں ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈی اشیاء استعمال کرنے سے اس کے معدہ کے درد کو آرام ملتا ہے۔

امید ہے کہ اوپر کی مثالوں سے قارئین پر یہ بات واضح ہو گئی ہوگی کہ مخصوص علامت کی کتنی اہمیت ہے ان کی موجودگی میں باقی دوسری علامات کو بے شک نظر انداز کر دینا چاہئے۔ مندرجہ ذیل ایک دو Cases سے آپ پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ دوائی تجویز کرنے کے لئے کن کن باتوں کو مد نظر رکھنا ہوتا ہے جس میں مریض کی مکمل تصویر شامل ہے آج کل کے دور میں گلے پڑنا یعنی Tonslitis کے کیسز بہت زیادہ ہیں۔

چند تجربات ایک بچے کو گذشتہ تین سال سے Chronic Tonslitis کا عارضہ لاحق تھا بچہ بہت ڈرپوک، شرمیلا، پست قد کا تھا، پڑھائی میں بھی پیچھے تھا بلکہ یوں کہہ سکتے ہیں وہ عمر کے لحاظ سے ذہنی طور پر پست تھا۔ گلا سرخ، ناک بہتی تھی اور کھانسی جو کہ صبح اور رات کو تنگ کرتی۔ اسے Bryta Carb 30 استعمال کروائی گئی خدا کے فضل سے تین ماہ میں بچہ نہ صرف Tonslitis کے عارضہ سے ٹھیک ہوا بلکہ عمومی حالت بھی اس کی درست ہونے لگی۔

اسی طرح ایک اور بچہ جسے تقریباً چھ سال سے گلے پڑنے کا عارضہ لاحق تھا۔ جسم کے لحاظ سے ٹھیک مگر آئے دن بخار اسے ہو جاتا تھا اور وہ بھی 104 C تک اور بدن میں درد گلا سرخ لیکن اس میں اتنا درد نہیں ہوتا تھا ہر دوسرے تیسرے ہفتے تکلیف دوبارہ ہو جاتی تھی اور بھاری Antibiotics کا سہارا لینا پڑتا تھا۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کے لئے کہہ دیا تھا۔ تب ان کو ہومیو پیتھی کو آزمانے کا خیال ہوا۔ معائنہ پر معلوم ہوا گلے بہت بڑھ چکے ہیں تقریباً دونوں طرف سے بڑھ کر آپس میں ملنے والے تھے اس کو Baptasia 30 میں استعمال کروائی گئی اس کے بعد صرف ایک مرتبہ اس کو بخار ہوا اور تقریباً تین ماہ میں مریض خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا۔ ایک اور بچے کا حال بھی سن لیں۔ جس کی عمر آٹھ ماہ تھی بچے کو بخار اور جسم کے غدود بڑھے ہوئے تھے خاص کر گلے کے۔ بچہ دیکھنے میں صرف ہڈیوں کا پنجرہ ہی نظر آتا تھا۔ پتلی پتلی ٹانگیں، باریک گردن، پیٹ بڑھا ہوا۔ شدید قبض تقریباً پندرہ دن کے بعد اس کو پاخانہ آتا تھا جو کچھ بھی اس کے معدے میں جاتا وہی قے ہو کر خارج ہو جاتا۔ ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ چونکہ بچے کے معدہ کا آخری کھلنے والا حصہ بند ہے اس لئے کوئی بھی چیز نیچے انتڑیوں میں نہیں جاتی اس لئے اس کا آپریشن کر کے اس حصہ کو کھولنا پڑے گا لیکن یہ عمل دو سال کے بعد ہوگا جب بچہ بڑا ہو گا۔ تب ان لوگوں کو ہومیو پیتھی آزمانے کا خیال پیدا ہوا۔ بچہ کو دیکھنے اور معائنہ کرنے کے بعد Acthuse 30 15 دن کے لئے دی گئی چونکہ بہت دور سے آئے تھے پندرہ دن کے بعد وہ لوگ واپس نہ آئے میں نے خیال کیا کہ ہو سکتا ہے بچہ ٹھیک نہ ہوا ہو۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ کے بعد اچانک وہ بچہ کو لے کر میرے پاس آئے میں اس بچے کو پہچان نہ سکا جب اس کی ماں نے مجھے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب یہ وہی بچہ ہے جس کو میں کچھ دن پہلے آپ کے پاس قبض اور قے کی تکلیف کی غرض سے لائی تھی۔ تو میں حیران رہ گیا بچہ پہلے کالا، پتلا، انتہائی نازک حالت تھی مگر اب ماشاء اللہ اچھا خاصا صحت مند موٹا تازہ اور خوبصورت نظر آ رہا تھا۔

قارئین کرام آپ نے دیکھا تینوں مریض جو کہ تقریباً ایک حالت کے مریض تھے یعنی غدودوں کے عارضہ کے مگر دوائی تینوں کی الگ الگ تھی کیونکہ جو دوائی ان کے مزاج اور مریض کی علامات سے مطابقت رکھتی تھی اس دوائی نے خدا کے فضل سے بہت جلد ان کو شفایاب کر دیا۔ پس ضرورت اس بات کی ہے کہ گہرا اور ٹھوس مطالعہ کیا جائے۔

اس کے علاوہ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ مریض میں کمی اور بیشی کو مد نظر رکھا جاتا ہے یعنی مرض کن حالتوں میں اور کس وقت کس موسم اور کس ماحول میں بڑھتا ہے یا کم ہوتا ہے بعض مریض سردی میں تکلیف پاتے ہیں تو بعض گرمی کی شکایت کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ یہ تمام علامات اصل دوا تلاش کرنے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔

غزل

خوشیوں کے چار پل ہی سدا ڈھونڈتا رہا
کیا ڈھونڈنا تھا مجھ کو میں کیا ڈھونڈتا رہا

مایوسیوں کے شہر میں مجھ سا غریب شخص
لینے کو سانس تھوڑی ہوا ڈھونڈتا رہا

سورج سے چاندنی کی تمنا فضول تھی
وہ بے وفا تھا اس میں وفا ڈھونڈتا رہا

معلوم تھا کہ میری نہیں ہے کوئی خطا
پھر بھی یہاں میں اپنی خطا ڈھونڈتا رہا

معلوم تھا کہ مجھ کو نہیں مل سکیں گے وہ
پھر بھی سدا میں ان کا پتہ ڈھونڈتا رہا

پھر یوں ہوا کہ ان سے ملاقات ہو گئی
پھر عمر بھر میں اپنی انا ڈھونڈتا رہا

عطاء القدوس طاہر

معلومات

سوال: دنیا کی سب سے بڑی تازہ پانی کی جھیل کون سی ہے؟
جواب: بیکال جھیل جو روس میں واقع ہے اس کا رقبہ 11 ہزار 780 مربع میل ہے۔
سوال: بنارس ہندوؤں کا مقدس شہر ہے بتایئے اس شہر کا قدیم نام کیا تھا؟
جواب: ورناسی، یہ نام زمانہ قدیم میں تھا جو بگڑ کر بنارس بن گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 2- مئی 1998ء

12-35 رات-چلڈرنز کلاس-
1-00 رات-طبی معاملات-ڈاکٹر مجیب الحق-
1-40 رات-خطبہ جمعہ (دوبارہ)98-5-1-
2-55 رات- فرانسیسی بولنے واحباب کے ساتھ ملاقات-98-4-27
4-40 رات-چلڈرنز کارنر-ملاقات-
5-05 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح-خطبہ جمعہ دوبارہ 98-5-1
7-15 اردو کلاس-
8-25 صبح-کمپیوٹرز سب کے لئے-
8-55 صبح- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-98-4-27
10-40 صبح-چلڈرنز کارنر-ملاقات-
11-05 دوپہر- سرائیکی پروگرام خطبہ جمعہ -97-9-19
12-05 دوپہر-طبی معاملات-
12-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر-اردو کلاس-
3-25 ڈاکومنٹری-بھیرہ-
4-30 دوپہر-سویڈش زبان سیکھئے-
6-50 دوپہر-بچوں کی ملاقات امام عطاء المجیب راشد صاحب سے 98-5-2
7-55 دوپہر-لقاء مع العرب-
10-25 اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

اتوار-3- مئی 1998ء

12-45 رات- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
1-20 رات- مجلس سوال و جواب- 20-5-95
2-20 رات-بچوں کی ملاقات امام عطاء المجیب صاحب کے ساتھ-
3-25 رات-سویڈش زبان سیکھئے-
4-45 رات- چلڈرنز کارنر- آئے نماز سیکھیں-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح- کینیڈین ہورائزن- مجلس سوال و جواب-حصہ اول-
7-10 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-سویڈش زبان سیکھئے
8-50 صبح-بچوں کی ملاقات-امام عطاء المجیب صاحب کے ساتھ-
10-40 صبح- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں نمبر2-
11-10 دوپہر-خطبہ جمعہ 98-5-1-
12-15 دوپہر- مجلس سوال و جواب- 20-5-95
1-20 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-30 دوپہر-اردو کلاس-
3-35 دوپہر-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
4-35 دوپہر-چینی زبان سیکھئے-
7-05 رات-انگلش بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
8-05 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

پیر 4- مئی 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- وقف نو پروگرام-
1-20 رات-درس قرآن کریم-97-1-24 ازبیت الفضل لنڈن
2-45 رات-ڈاکومنٹری-ہالینڈ-
3-20 چینی زبان سیکھئے-
4-45 رات- چلڈرنز کارنر- واقفین نو پروگرام-
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح-چینی زبان سیکھئے-
8-50 صبح-انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر-واقفین نو پروگرام-
11-20 دوپہر-درس قرآن مجید 97-1-24-از بیت الفضل لندن-
1-05 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-20 دوپہر-اردو کلاس-
3-30 دوپہر-پی ٹی شو-حصہ اول-
4-30 دوپہر-نارویجین زبان سیکھئے-
7-00 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

منگل 5- مئی 1998ء

12-40 رات-چلڈرنز کارنر-ملاقات-
1-15 رات-تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
2-05 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
3-25 رات-نارویجین زبان سیکھئے-
4-40 رات-چلڈرنز کارنر-ملاقات-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح- سپورٹس- نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ-
6-45 صبح-اردو کلاس-
7-55 صبح-نارویجین زبان سیکھئے-
8-25 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
8-50 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر-ملاقات حصہ اول-
11-20 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ -96-9-27
12-25 دوپہر-تعلیم دین حق-
1-15 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-20 دوپہر-اردو کلاس-
3-25 دوپہر-طبی معاملات-
7-10 رات-ترجمہ قرآن کریم کلاس-
8-15 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

بدھ 6- مئی 1998ء

12-35 رات-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
12-55 رات-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-
1-30 رات- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات از سید طاہر احمد صاحب-
1-55 رات-ترجمہ قرآن کریم کلاس-
3-00 رات-حکایات شیریں-
4-45 رات-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
5-00 صبح-لقاء مع العرب-
6-05 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
6-25 طبی معاملات-
7-00 اردو کلاس-
8-40 حکایات شیریں-
8-50 ترجمہ قرآن کریم کلاس-
10-45 صبح- چلڈرنز کارنر- قرآن مجید کا صحیح تلفظ-
11-55 دوپہر- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-
12-20 دوپہر-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
112-55 دوپہر-لقائع مع العرب-
2-00 دوپہر-اردو کلاس-
3-05 دوپہر-گفتگو-
3-35 دوپہر-ڈاکومنٹری-
7-20 رات-ترجمہ قرآن کریم کلاس-
8-25 رات-لقاء مع العرب-
10-05 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

جمعرات 7- مئی 1998ء

12-35 رات-چلڈرنز کارنر-
1-05 رات-المائدہ-
1-20 رات-پیرہن-
2-00 رات-ترجمہ قرآن کریم کلاس-
4-45 رات-چلڈرنز کارنر-ملاقات-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-50 صبح-ترجمہ قرآن کریم کلاس-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر-ملاقات-
11-15 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ -95-2-4
12-20 دوپہر-المائدہ-
12-40 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-45 دوپہر-اردو کلاس-
3-00 دوپہر-کوئز-تاریخ احمدیت
3-30 دوپہر-درثمین- نظموں کا صحیح تلفظ-
4-30 دوپہر-ڈچ زبان سیکھئے-
7-05 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

آزادی کا سودا نہیں ہونے دیں گے

○ حکیم محمد سعید نے ملک کے حالات سے سخت مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منافقت اور موقع پرستی کی سیاست نے ملک کو نہ صرف سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے بلکہ اس کی خودی اور غیرت کو غیروں کے ہاتھوں بیچ دیا ہے۔ آج ہم گوادر کو فروخت کر چکے ہیں۔ کل ہنزہ، اسکردو گلگت ہمارا نہیں ہوگا۔ ہر جگہ امریکہ ہی امریکہ نظر آئے گا۔ لیکن میں امریکہ کے ہاتھوں اپنی آزادی اور غیرت کو بیچنے والے حکمرانوں کو خبردار کرتا ہوں کہ یہ قوم اپنی آزادی کا یہ سودا نہیں ہونے دے گی۔

انہوں نے کہا کہ میں اس قوم کو بے غیرت بنانے والوں کے خلاف جہاد کروں گا۔ اور اس مقصد کے لئے نوجوانوں اور نونہالوں کو اپنا دست وبازو بناؤں گا اور انہیں ملک کی آزادی کے لئے جہاد کرنے کے لئے تیار کروں گا۔

(روزنامہ جنگ کراچی 26 مارچ 1998ء)

پاکستانی سمگلروں کو انتباہ

○ متحدہ عرب امارات کی پولیس کے سربراہ نے پاکستان کو خبردار کیا ہے کہ منشیات کی سمگلنگ پر قابو پائے، کیونکہ پاکستانی سمگلر ملکی سلامتی کے لئے خطرہ بنتے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ ماہ پاکستانی سمگلروں سے 266 ٹن چرس ہیروئن اور افیون پکڑی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیگر ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات کشیدہ نہیں کرنا چاہتے اور نہ ہی پاکستانی حکومت پر الزام لگا رہے ہیں۔ مگر انہیں منشیات پر قابو پانا چاہئے اور وہ دوبئی کو منشیات کا اڈا بننے سے بچانے کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کرے۔ انہوں نے کہا کیا پاکستانی حکومت یہ پسند کرے گی کہ ہم پاکستانیوں کو ویزے دینے پر پابندی لگادیں۔

(روزنامہ خبریں لاہور 25 مارچ 1998ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 31618 میں عثمان اشرف ولد محمد اشرف ھندل قوم ھندل پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-31 ناصر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عثمان اشرف A-31 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالمجیب خان مسل نمبر 31424 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد بٹ ناصر آباد شرقی ربوہ۔

مسل نمبر 31619 میں رشید احمد ولد محمد حسین قوم جنجوعہ پیشہ ...... عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/55 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر 11/55 برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی۔/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رشید احمد 11/55 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241 گواہ شد نمبر2 کامران زاہد پسر موصی۔

مسل نمبر 31620 میں بشریٰ قدسیہ زوجہ امتیاز احمد نوید مربی سلسلہ قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشیدیہ دواخانہ ڈگری ضلع میرخاص حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی۔/27000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ قدسیہ C/O امتیاز احمد نوید مربی سلسلہ وکالت تعلیم ربوہ گواہ شد نمبر1 مغفور احمد منیب وصیت نمبر 20559 گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد نوید مربی سلسلہ۔

مسل نمبر 31621 میں رانا محمد اکرم ولد چوہدری محمد شہباز خان قوم راجپوت بھلرواں پیشہ کاشتکاری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی ایکڑ زرعی زمین واقع پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/200000 روپے۔ 2۔ نقد بینک بیلنس۔/100000 روپے۔ 3۔ مکان رہائشی برقبہ 4 مرلہ مالیتی۔/60000 روپے۔ 4۔ ٹیوب ویل مالیتی۔/25000 روپے۔ 5۔ مویشی 2 راس بھینس اور 2 راس گائے مالیتی۔/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا محمد اکرم ساکن پنڈی بھاگو P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 ظفراللہ خان وصیت نمبر 29773 گواہ شد نمبر2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18785۔

مسل نمبر 31622 میں محمد اسحاق ولد قائم دین قوم راجپوت بھلروان پیشہ کاشتکاری عمر 58 سال بیعت 1956ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی۔/120000 روپے۔ 2۔ بنجر زمین برقبہ 6 کنال مالیتی۔/20000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی۔/200000 روپے۔ اور 2 راس بھینس مالیتی۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسحاق ساکن پنڈی بھاگو P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 رانا مشتاق احمد وصیت نمبر 18785 گواہ شد نمبر2 محمد صدیق بٹ سیکرٹری مال پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔

اطلاعات و اعلانات

ضرورت انسپکٹر اور محررین

○ نظامت مال وقف جدید میں دو محررین اور ایک انسپکٹر مال کی آسامی کیلئے میٹرک پاس خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست مع تعلیمی سرٹیفکیٹ اور دیگر ضروری کوائف امیر صاحب جماعت / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ 15- مئی تک دفتر کو بھجوادیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

ضروری اعلان برائے خادم بیت الذکر

○ بیت الذکر دہلی گیٹ لاہور میں ایک خادم کی ضرورت ہے خواہش مند احباب اپنے صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ تشریف لاکر خاکسار سے مل لیں سنگل رہائش کا انتظام ہے۔

(صدر جماعت احمدیہ دہلی گیٹ)

اعلان دار القضاء

○ "مکرم صادق محمد صاحب ابن مکرم مولوی صالح محمد صاحب ساکن 4/34 فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر 11/22 واقع دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1)۔ مکرم صادق محمد صاحب (بیٹا)
(2)۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
(3)۔ مکرم شریف احمد صاحب (بیٹا)
(4)۔ مکرم لطیف احمد صاحب (بیٹا)
(5)۔ مکرم سعید احمد صاحب (بیٹا)
(6)۔ مکرم نسیم احمد سیفی صاحب (بیٹا)
(7)۔ مکرم رفیق احمد صالح صاحب (بیٹا)
(8)۔ محترمہ طیبہ مسعود صاحبہ (بیٹی)
(9)۔ محترمہ شاہدہ محمود صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (30) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔"

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

○ محترمہ نثار بیگم صاحبہ اہلیہ ملک بشیر احمد صاحب اعوان (انسپکٹر وقف جدید) 23/15 دارالیمن شرقی ربوہ کے چچا جان محترم مرزا نذیر احمد صاحب حال جرمنی سابق نذیر کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ جرمنی میں شدید بیمار ہیں۔ گذشتہ دو تین ماہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت بہت ہی تشویش ناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

○ تمام ناظمین اضلاع مجالس انصار اللہ پاکستان سے درخواست ہے کہ حسب فیصلہ اجلاس گزشتہ شعبہ وقف جدید سے متعلق مجموعی ضلعی کوائف جلد از جلد مرکز کو ارسال کر دیں۔ اور آئندہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کی طرف سے یہ 'ضلعی کوائف' ہر سہ ماہی کے اختتام پر ایک ہفتہ کے اندر اندر مرکز کو ارسال کر دیئے جایا کریں (قائد وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ پاکستان)

بقیہ صفحہ 2

1970ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے گیمبیا کے دورے کے دوران صدر گیمبیا سے ملاقات کی اور ملاقات کے دوران روحانی تحائف صدر مملکت کو پیش کئے جسے انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ اور اسی ملک میں آپ پر نصرت جہاں سکیم القا ہوئی۔

(الفضل 6- مئی 1970ء)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 30 اپریل۔1998ء
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

امریکی صدر بل کلنٹن نے خلیج میں موجود امریکی فوج کی تعداد کم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

بھارتی حکمران جماعت کی حلیف پارٹی جنتا دل حکومت سے علیحدہ ہو گئی ہے۔ جس سے واجپائی حکومت کو شدید بحران کا سامنا ہے۔

عراق نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے اپنے خلاف پابندیاں برقرار رکھنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر مکمل عمل کیا ہے۔ پابندیاں سازش ہیں۔

طالبان حکومت اور مخالف شمالی اتحاد کے نمائندوں نے اسلام آباد میں چار دن کی بات چیت کے بعد علماء کمیشن کی تشکیل کا ایک معاہدہ کر لیا ہے۔ جس کے مطابق دونوں فریق علماء کمیشن کے لئے الگ الگ فہرست بنائیں گے۔ علماء کمیشن کے فیصلوں اور سفارشات پر اسلامی شریعت کی روشنی میں عمل در آمد ہو گا۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ افغان دھڑوں میں ہونے والا یہ معاہدہ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کی ان تھک کوششوں کا ثمرہ ہے۔

آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر میں 22۔ افراد کے قتل کے سانحہ پر آزاد کشمیر میں مکمل سوگ منایا گیا۔ جگہ جگہ احتجاجی مظاہرے ہوئے۔

فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے مغربی کنارے سے 13 فیصد فوجی انخلاء کی امریکی تجویز مان لی ہے۔ تاہم اسرائیل ابھی تک اس تجویز پر رضامند نہیں ہوا۔ اس سے پہلے یاسر عرفات بھی مخالف تھے۔

امریکہ نے کہا ہے کہ اختلافات کے باوجود چین کے ساتھ خوشگوار تعلقات چاہتے ہیں۔

ملکی خبریں

وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ بھارتی دہشت گردی گھناؤنا فعل ہے۔ اس سے تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں۔ کوئی بھی مہذب ملک معصوم شہریوں کے قتل عام کی مذمت کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آزاد کشمیر میں دہشت گردی افسوسناک ہے۔

سارک کے وزراء تجارت کی اسلام آباد میں دوروزہ کانفرنس کا افتتاح کرنے کے بعد وزیر اعظم نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی دفاع اور سلامتی عزیز ہے۔

میزائل ٹیکنالوجی اپنی ہے۔ جو بن گیا سو بن گیا اب پیچھے ہٹنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

قائد حزب اختلاف بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں اور میرا خاندان معصوم ہے۔ عدالتوں سے کیوں ڈریں۔ مجھ پر الزامات سیاسی ہیں۔ حکومت نے عدالت کو میرے اثاثے منجمد کرنے پر قائل کیا۔ زرداری کے خلاف سماعت کرنے والے جج کو چار بار تبدیل کیا گیا۔ میرے وکیلوں کو دفاع کا حق تک نہیں دیا گیا۔

احتساب بیورو کے چیئرمین سیف الرحمٰن نے کہا ہے کہ تھرمل کمپنیوں کے خلاف سخت اقدامات سے قبل آخری موقع دیا جائے گا۔ جو کمپنیاں نرخوں میں کمی کے لئے حکومت کے ساتھ مفاہمت کرنے پر تیار ہوں گی انہیں اپنے منصوبوں پر کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ حلف ناموں کی چھان بین شروع کر دی گئی ہے۔

وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ تھرمل معاہدوں کے کمیشن کی قسطیں عوام کیوں دیں۔ پوری دنیا اور اخبارات اس پر متفق ہیں کہ تھرمل معاہدوں میں بے قاعدگیاں ہوئی ہیں۔ کک بیک اور کمیشن لی گئی۔ اقتصادی خوشحالی کے لئے بجلی کے نرخوں میں کمی ضروری ہے۔ بھارت کو بجلی فروخت کرنے کی بات چیت ہو سکتی ہے سارک ممالک زیادتیوں کے تدارک کے لئے مشترکہ حکمت عملی تیار کریں۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے نام پر بین الاقوامی تجارتی رویہ ترقی پذیر ممالک کے لئے پریشان کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ بنگلہ دیش کو سستی اور پاکستان کو مہنگی بجلی دی جائے۔

لاہور میں 2 ماہ کے لئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے تاکہ فرقہ وارانہ لہر کے باعث امن عامہ کی صورت حال خراب نہ ہو۔

حسین لوائی مسلم کمرشل بینک کے سابق سربراہ جو مختلف مقدمات میں ملوث ہیں لاہور ہائی کورٹ میں پیش ہونے کی بجائے دوبئی سے لندن چلے گئے ہیں اور وہاں سیاسی پناہ کی درخواست دے دی ہے۔

شہزادہ سلیمان بن عبد العزیز السعود گورنر ریاض (سعودی عرب) نے اپنے دورہ اسلام آباد میں کہا ہے کہ سعودی عرب کی حکومت اور عوام اپنے دوست اور برادر ملک پاکستان کی امداد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے اسلام آباد میں کالج کے لئے 10 لاکھ ڈالر کا عطیہ بھی دیا ہے۔

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے تعلیم کے فروغ کے لئے اقراء سرچارج کے نام پر اربوں کی خیانت کی ہے۔

جمیعت علماء اسلام نے خدمت کمیٹیوں سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستانی سائنس دانوں نے البدر I کے بعد دوسرا مصنوعی سیارہ البدر II بھی تیار کر لیا ہے۔ جسے اس سال کے آخر میں خلاء میں چھوڑا جائے گا۔ اس کا وزن 70 کلو ہے۔ جو ہر قسم کی تصاویر لینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تابکاری کو بھی مانیٹر کرے گا۔ جدید ترین آلات سے لیس ہے۔

بھارت نے ہڈریاہ ڈرین میں زہریلا پانی چھوڑ دیا ہے جس سے پاکستانی زمینیں بنجر اور انسانی جانوں کو خطرہ ہے۔

سالانہ لوٹ سیل

جارجٹ ہر قسم، شارٹ شفون، اَن سِلے برقعوں کی بے شمار ورائٹی
محدود سٹاک۔ اصل سے کہیں کم قیمت
اکبر احمد 32/4 دار الصدر غربی حلقہ قمر ربوہ
ملحقہ کوٹھی حضرت سر محمد ظفر اللہ خان صاحب
212866

کریسنٹ گریمر اسکول

کی تمام برانچز میں نرسری تا دہم (سائنس و آرٹس) میں داخلے شروع ہیں
فون آفس: 213239 فون رہائش: 211477

کیولری گراؤنڈ ایکسٹینشن لاہور چھاؤنی میں 600 مربع گز پر واقع ڈپلیکس کوٹھی (DUPLEX) برائے فروخت۔
ایک یونٹ یا دونوں یونٹ برائے فروخت
رابطہ: کرنل ممتاز احمد گھمن
6672205 - 6664018

نادر موقع

کہکشاں کالونی میں 2 عدد پلاٹ برائے فوری فروخت /5000 کی کمی کے ساتھ
فوری رابطہ۔
مزید معلومات کیلئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر ربوہ
211842

پلاٹ برائے فروخت

ایک پلاٹ محلہ دار الفتوح میں رقبہ ایک کنال برائے فروخت ہے۔
رابطہ: شوکت علی ولد چوہدری محمد علی ظفر
16/15 دار الصدر ربوہ
212833

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات

ہر قسم کی جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات مدر ٹنکچرز، پوٹنسیاں، بائیوکیمک ادویات، گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز۔ خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون 771-213156۔ فیکس (04524-212299)

SUZUKI
Sales Service Parts
تمام سوزوکی گاڑیاں
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore. Tel. 5712119-877864

باجوہ اسٹیٹ ایجنسی

ربوہ میں اپنی جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے باجوہ اسٹیٹ ایجنسی سے رابطہ کریں۔
باجوہ اسٹیٹ ایجنسی
یادگار روڈ نزد مرکز فوٹی بچت ربوہ
211956